RS. 3/-

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

جلد ۱۵ شمارہ ۲۵ ۹ تا ۱۵ جون ۲۰۰۲ء، ۹ تا ۱۵ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ

اترپردیش کو گجرات بنانے کا سنگھی منصوبہ

مسلمانوں کو مشتعل کرنے کی ناپاک سازش؟

یہ ایک حقیقت ہے کہ مسلمان اب فرقہ پرستوں کے عزائم کو بہت اچھی طرح سمجھ چکا ہے اور وہ اب کسی بھی طرح انکے بہکاوے میں آنے والا نہیں ہے — محمد سالم جامعی

۱۵رجون کو اجودھیا میں "پورن آہوتی یگیہ" کی ناکامی کے بعد شاید وشو ہندو پریشد کے لیڈر، خاص طور پر اشوک سنگھل اور پروین بھائی توگڑیا ذہنی توازن کھو بیٹھے ہیں۔ وشو ہندو پریشد نے گذشتہ ۲۴ فروری کو جب اجودھیا میں یہ یگیہ شروع کیا تھا اور اعلان کیا تھا کہ ایک سو دن کے بعد جب اس یگیہ کا اختتام ہوگا تو اجودھیا کی سرزمین پر دس لاکھ رام سیوک جمع ہوں گے مگر زمین و آسمان نے دیکھا کہ "پورن آہوتی یگیہ" کے آخری دن ۱۵رجون کو وشو ہندو پریشد اور پورے سنگھ پریوار کی زبردست کوششوں کے باوجود اجودھیا میں صرف پانچ ہزار لوگ ہی جمع ہو سکے جن میں بھی اکثریت مقامی لوگوں اور روزانہ اجودھیا آنے والے کاروباری لوگوں کی تھی۔ اشوک سنگھل اور توگڑیا کی [illegible] اس دن دیکھنے کے لائق تھی۔ کہاں تو یہ [illegible] اور کہاں اشوک سنگھل اور توگڑیا کو اس تقریب سے شرمندہ [illegible] کرادیا۔

وشو ہندو پریشد کے ان دونوں لیڈروں کو جب یہ معلوم ہوا کہ فیض آباد کے ضلع حکام نے اجودھیا کو ایک فوجی چھاؤنی میں تبدیل کردیا ہے اور اجودھیا کے چپہ چپہ پر پولیس کی وردیاں [illegible] گجرات کے مصداق [illegible] ہوگئے اور مسلمانوں کے خلاف [illegible] شروع کردیا۔ [illegible] کے انتظام [illegible] مسلمانوں کے سر [illegible] جہاں ضلع [illegible] وشو ہندو پریشد لیڈر نے [illegible] ظالم اور [illegible] قرار دیتے ہوئے ناکامی کے بوجھ کو اپنے دل سے اتارنے کی ناکام کوشش کی وہیں اس نے اسلام اور مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے انتہائی اشتعال انگیز طریقہ پر کہا کہ آج اسلام اور مسلمانوں کی وجہ سے پوری دنیا میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور سارے فسادوں کی جڑ مسلم معاشرہ ہے جسے کنٹرول کیا جانا بیحد ضروری ہے۔ اشوک سنگھل اس موقع پر سیاسی پارٹیوں کو یہ الزام دینا بھی نہیں بھولے کہ وہ محض ووٹ کی خاطر مسلمانوں کے پیچھے دیوانہ وار بھاگ رہی ہیں۔ انھوں نے دینی مدرسوں پر تنقید کرنا بھی اس موقع پر اپنا فرض سمجھا اور اعلان کیا کہ ملک بھر میں پھیلے ہوئے ایک لاکھ مدارس فوراً بند ہونے چاہئیں اس لیے کہ ان مدرسوں میں طالبان بنائے جارہے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ گجرات میں [illegible] خصوصاً مسلمانوں کی نسل کشی میں کامیابی کے بعد سنگھ پریوار کے عزائم بے قابو ہوچکے ہیں اور اب انھوں نے پورے ملک بالخصوص اترپردیش کے مسلمانوں کو نشانہ بنانے کا منصوبہ بنا لیا ہے۔

حالانکہ اس وقت اترپردیش میں مایاوتی وزیر اعلیٰ کی کرسی پر بیٹھی ہوئی ہیں لیکن ان کی یہ کرسی بھی چونکہ بی جے پی کی بدولت ہے اس لیے وشو ہندو پریشد کے لیڈروں کو پورا یقین ہے کہ اگر انھوں نے اترپردیش کے مسلمانوں کو سبق سکھانے کا عمل شروع کیا تو مایاوتی ان کی راہ میں نہیں آئیں گی اور وہ بلا کسی روک ٹوک کے اترپردیش میں گجرات کی کہانی دہرا سکیں گے۔ بظاہر حالات سے معلوم بھی یہی ہورہا ہے کہ مایاوتی حکومت چشم پوشی کی حکمت عملی اپنا کر صرف اقتدار کی خاطر یہ سب کچھ برداشت کرلیں گی۔

یہ کس قدر حیرت کی بات ہے کہ ایک طرف تو ۱۵رجون کو اجودھیا میں "پورن آہوتی یگیہ" کے خاتمہ پر اشوک سنگھل اور پریشد کے دوسرے لیڈر یوپی کے مسلمانوں کے خلاف کھلی مورچہ بندی کا اعلان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اگر اترپردیش میں سنگھ پریوار کو مضبوط بنانا ہے تو اس کے لیے پہلے یوپی کے مسلمانوں کو نشانہ بنانا ہوگا۔ یوپی کو گجرات کی راہ پر لے جانا ہوگا اور مسلمانوں کو سبق سکھانے کے لیے مودی کی حکمت عملی اختیار کرنی ہوگی اس لیے کہ اس کے بغیر ہندو راشٹر کا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہوسکے گا اور دوسری طرف اقتدار کے نشہ میں چور مایاوتی بی جے پی اور سنگھ پریوار کے گن گانے میں مصروف ہے۔

وشو ہندو پریشد اپنے اس منصوبہ پر عمل درآمد بھی شروع کرچکی ہے۔ اس نے ہزاروں کی تعداد میں گودھرا حادثہ کی ویڈیو کیسٹیں منگوالی ہیں جن میں انتہائی اشتعال انگیز طریقہ پر گودھرا میں ٹرین میں آتشزدگی کے واقعہ کو دکھایا گیا ہے اور ہندوؤں کی غیرت کو للکارتے ہوئے ان میں جذبۂ انتقام بھڑکانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہی وہ کیسٹیں ہیں جنھیں پورے گجرات میں دکھا کر مسلمانوں کی نسل کشی کا فریضہ انجام دیا گیا ہے۔ اب انھیں کیسٹوں کے ذریعہ اترپردیش کے شہروں شہروں، قصبوں قصبوں یہاں تک کہ دیہات کے ہندوؤں کو بھڑکانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

یہ سب کچھ اترپردیش میں اس مایاوتی کی حکومت میں ہورہا ہے جو صرف چھ ماہ پہلے ہونے والے انتخاب کے دوران یہ کہتی نہیں تھکتی تھیں کہ اگر وہ اقتدار میں آگئیں تو فرقہ پرستوں کو ایسا سبق سکھائیں گی کہ ان کی آنے والی نسلیں بھی یاد رکھیں گی۔ آج وہی مس مایاوتی ایک ایسی سواری پر سوار ہے جس کے گھوڑوں کی لگام بی جے پی تھامے ہوئے ہے۔

ہمارے خیال میں اشوک سنگھل ہوں، توگڑیا ہوں یا آچاریہ گری راج کشور، ان کی ہرزہ سرائی صرف اس لیے بڑھ گئی ہے کہ مرکز میں ان کی اپنی حکومت ہے جبکہ اترپردیش میں ان کی پشت پناہ بی جے پی مایاوتی کے کندھے پر سوار ہوکر فرقہ پرستوں کے تحفظ کا فریضہ انجام دے رہی ہے۔ ان سب ویڈیو کیسٹوں کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان مشتعل ہوکر میدان میں آجائیں اور پھر فرقہ پرست طاقتیں اقتدار کے زیر سایہ مسلمانوں پر قہر بن کر ٹوٹ پڑیں لیکن شاید انھیں معلوم نہیں ہے کہ اب مسلمان ان کے بہکاوے میں آنے والے نہیں ہیں۔ وہ اب فرقہ پرستوں کے عزائم کو بہت اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ اب انھیں اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ سنگھ اور اس کے لیڈر کیا بکواس کر رہے ہیں۔ انھوں نے زندہ رہنے کی اس حقیقت کو سمجھ لیا ہے کہ "ہاتھی چلتا رہتا ہے اور کتے بھونکتے رہتے ہیں"۔ اب مسلمان پورے طور پر اپنی تعمیر و ترقی میں مصروف ہوچکا ہے اور اب وہ کسی بھی بکواس پر دھیان دینے کو تیار نہیں ہے۔

سنگھ پریوار اترپردیش کو گجرات بنانے کے اپنے عزم و ارادہ میں کامیاب ہوتا ہے یا نہیں یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا مگر ہم اس موقع پر اترپردیش کی مایاوتی حکومت کو آگاہ کردینا چاہتے ہیں کہ وہ ہوش کے ناخن لے اور فرقہ پرستوں کی سازشوں کو اچھی طرح سمجھ کر ان کا توڑ نکالے ورنہ وہ دن دور نہیں ہے جب مایاوتی کی بنیاد کو یہ فرقہ پرست کھوکھلا کرکے اس پر اپنے اقتدار کا محل تعمیر کرنے میں ذرا بھی شرم محسوس نہیں کریں گے۔ ہندو کو زیر پا کرکے [illegible] فرقہ پرست طاقتوں کا بہت پرانا منصوبہ ہے اور جب جب بھی مایاوتی نے بی جے پی کا دامن تھام کر اقتدار میں آنے کی کوشش کی ہے اس کی عوامی بنیاد کو زبردست دھکا لگا ہے۔ □□

امیر الہند مدظلہ تیزی کے ساتھ روبصحت

جیسا کہ پہلے خبر دی جا چکی ہے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کو دورۂ لیبیا کے دوران کوئی [illegible] آگیا تھا۔ حضرت والا اللہ تیزی کے ساتھ روبصحت ہیں اور اسپتال سے اپنی قیام گاہ پر تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت امیر الہند مدظلہ کا سایہ عاطفت تادیر ملت اسلامیہ کے سروں پر قائم رکھے اور آپ کو صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرمائے۔ آمین۔

تاریخ کے سب سے بڑے جھوٹ کا پردہ فاش

امریکہ کے ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر ۱۱ ستمبر کے حملہ میں کس کا ہاتھ تھا؟

فرانسیسی مصنف تری میسن کی کتاب ایک خطرناک جھوٹ ایک بھیانک فراڈ میں انکشاف

[illegible]

کیا قومی اسمبلی انتخابات سے پہلے نواز شریف وطن واپس لوٹ سکیں گے؟

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سنگھ مافیا کے خلاف جدوجہد کی ضرورت

ہندستان آج جس سنگین صورت حال سے دوچار ہے اس سے ملک کا ہر محب وطن شہری تشویش میں مبتلا ہے۔ ایک طرف سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی اور بعض ملکوں کی طرف سے اس کی حوصلہ افزائی ہے۔ اور دوسری طرف ملک کے اندر کی فرقہ پرست طاقتیں بھر وقت اس جدوجہد میں مصروف ہیں کہ جتنا جلدی ہو سکے ہندستان کو ہندو راشٹر میں تبدیل کر ڈالیں اس کے لیے وہ ایک جامع منصوبہ بھی بنائے ہوئے ہیں جس پر ہندوتو کی تجربہ گاہ کہے جانے والے گجرات سے عمل درآمد بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ فرقہ پرست طاقتیں صاف صاف اس کا یہ کہہ کر اعتراف بھی کر رہی ہیں کہ گجرات میں جو کچھ ہوا وہ تو پورے ملک کے لیے صرف ریہرسل کی حیثیت رکھتا ہے اس سے یہ اندازہ لگانا کچھ مشکل نہیں ہے کہ فرقہ پرست کیسا ہندستان چاہتے ہیں۔

ہندو راشٹر کا تصور آر ایس ایس کے فکری رہنما اور اس کے دوسرے سربراہ گرو گولوالکر نے پیش کیا تھا جس میں انھوں نے صاف کہا تھا کہ ہندستان صرف ہندوؤں کا ملک ہے اور اقلیتوں کے لیے اس میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ اس نظریہ کو آج اقتدار کی سرپرستی بھی حاصل ہو گئی ہے جس سے سرشار ہو کر فرقہ پرست عناصر ہندستان سے اقلیتوں کو نیست و نابود کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ گجرات میں جو کچھ ہوا وہ اس کی ایک زندہ مثال ہے۔ اور یہی وہ حالات ہیں جنھیں دیکھ کر ہندستان کا ہر محب وطن شہری یہ سوال کر رہا ہے کہ اگر موجودہ آر ایس ایس زدہ حکومت کے زیر اقتدار ملک کے یہی لیل و نہار رہے تو ملک کا مستقبل کیا ہوگا؟

یہ بات طے ہے کہ فرقہ پرست عناصر ہندستان کو نہ تو اسپین بنا سکتے ہیں اور نہ موساد کا تعاون حاصل کر کے ہندستان سے مسلمانوں کو ختم کر سکتے ہیں اور جب وہ ایسا نہیں کر سکتے تو ان کا ہندو راشٹر کا خواب بھی کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ ہندستان ایک کثیر مذہبی، کثیر لسانی اور بہت سی تہذیبوں کا ملک ہے اور اس کثرت میں ہی اس کی وحدت کا راز پوشیدہ ہے اور یہ بات سو فیصد یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ اگر اس کی کثرت کو ختم کر دینے کی کوئی کوشش کی گئی تو یہ ملک انتشار کا شکار ہو کر بکھر جائے گا۔ حالانکہ فرقہ پرست عناصر اس بات کو بہت اچھی طرح جانتے اور سمجھتے ہیں مگر چونکہ ان کے ہندو راشٹر کا حصول موقوف ہی ملک کے بکھر جانے پر ہے۔ اس لیے ان کے لیے یہ بات شاید کسی پریشانی کا باعث نہیں ہے جبکہ ملک کی اقلیتیں بالخصوص مسلمان اسے کسی قیمت پر برداشت کرنے کو تیار نہیں ہو سکتے۔ مسلمانوں کی حب الوطنی کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ ملک کو توڑنے اور انتشار میں مبتلا کرنے والی طاقتوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے۔

جمعیۃ علماء ہند اور اس کی صاحب فراست اور فعال قیادت نے فرقہ پرست طاقتوں اور سنگھ مافیا کی اس سازش کا پہلے ہی ادراک کر کے اس کے خلاف اپنی جدوجہد کا آغاز کر دیا ہے اس نے اس انتہائی سنگین صورت حال میں اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی کہ ملک اور انسانیت کو بچانے، ملک کی سالمیت و اتحاد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، آئین و قانون کی بالادستی اور ملک کے سیکولر ڈھانچے کے تحفظ کے لیے جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے فرقہ پرست سنگھ مافیا کے خلاف رائے عامہ بیدار کرنے کے لیے ایک طرف تو اقلیتوں، دلتوں اور کمزور طبقوں کے اتحاد کی بنیاد ڈالی اور دوسری طرف ملک کے مختلف حصوں میں مشترکہ کانفرنسوں کونشنوں اور ریلیوں کا سلسلہ شروع کیا تاکہ ملک کے سیدھے سادے عوام کو یہ بتایا جا سکے کہ اگر فرقہ پرست اپنی سازشوں میں کامیاب ہو گئے تو ملک کا مستقبل کیا ہوگا۔

جمعیۃ علماء ہند کی اس جدوجہد کے ماشاء اللہ بہت اچھے اثرات و نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ فرقہ پرستوں کے خلاف اقلیتوں، دلتوں اور کمزور طبقات کی ایک مشترکہ طاقت سامنے آ رہی ہے جس سے فرقہ پرست دہشت گرد وحشیانہ طاقتوں کے ظلم، ملک دشمنی اور جارحیت سے بچنے کی صورت پیدا ہو گی اور سنگھ مافیا کی ملک کے عوام کو فرقہ وارانہ بنیادوں پر تقسیم کرنے کی مذموم کوششوں کو ناکام بناتے ہوئے نفرت کے رتھ کو آگے بڑھنے سے روکا جا سکے گا۔

جواهر القرآن

سورہ ھود : ۱۱

ترجمہ آیات : ۴۲-۴۴

حضرت شیخ الہند

○ اور وہ لیے جا رہی تھی ان کو لہروں میں جیسے پہاڑ اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو اور وہ ہو رہا تھا کنارے۔ اے بیٹے سوار ہو جا ساتھ ہمارے اور مت رہ ساتھ کافروں کے۔ ف۱

○ بولا جا لگوں گا کسی پہاڑ کو جو بچا لے گا مجھ کو پانی سے ف۲ کہا کوئی بچانے والا نہیں آج اللہ کے حکم سے مگر جس پر وہی رحم کرے اور حائل ہو گئی دونوں میں موج پھر ہو گیا ڈوبنے والوں میں ف۳

○ اور حکم آیا اے زمین نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان تھم جا اور سکھا دیا گیا پانی اور ہو چکا کام اور کشتی ٹھہری جودی پہاڑ پر اور حکم ہوا کہ دور ہو قوم ظالم ف۴

فوائد: **علامہ شبیر احمد عثمانی**

ف۱ یعنی کشتی پہاڑ جیسی موجوں کو چیرتی پھاڑتی ... [illegible] ... نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے "یام" (کنعان) کو جو اپنے (اپ ... [illegible]) ... کافروں کی صحبت میں ... [illegible] ... اس مصیبت سے نجات پا سکے ... [illegible] ... مسلمان ہو جائے گا ... "الا من سبق علیہ القول" ... [illegible]

ف۲ وہ اپنے جہل و حماقت سے ... [illegible] ... بچ کر جان بچا لوں گا۔

ف۳ یعنی کسی ... [illegible] ... آج عذاب ... [illegible] ... ساتھ ہی ... [illegible] ... ڈوبنے والوں کے ساتھ ڈبو دیا گیا۔

ف۴ ایک مدت تک اس قدر پانی برسا کہ آسمان کے دہانے کھل گئے اور زمین کے پردے پھٹ ... [illegible] ... "جودی" پہاڑ ... [illegible] ... "طوفان نوح" ... [illegible] ... سیلاب اور طوفان آتے ہیں ان میں تمام جانور اور بیٹے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اس حقیقت کے اظہار کی اب ضرورت نہیں رہ گئی ہے کہ ہندو راشٹر کے قیام کے لیے سنگھ مافیا کا اصل نشانہ ملک کی دوسری بڑی اکثریت مسلمان ہیں۔ آزادی کے بعد سے ملک بھر میں رونما ہونے والے ہزاروں ہزار مسلم کش فرقہ وارانہ فسادات سنگھ مافیا کی سازش کا کھلا مظہر ہیں۔ گجرات کی حالیہ مسلم کشی نے تو سنگھ کی سازشوں کو بے نقاب کر کے رکھ دیا ہے۔ ایسے حالات میں مسلمانوں پر بالخصوص یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ محب وطن شہری ہونے کی حیثیت سے سنگھ مافیا سے وہ ملک کو کس طرح بچا سکیں۔ جمعیۃ علماء ہند جو ہندستانی مسلمانوں کی فعال و متحرک تنظیم ہے مسلمانوں کی اس اہم ذمہ داری سے بے بہرہ ہونے سے غافل نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے محترم صدر امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی دامت برکاتہم نے ملت کے ... [illegible] ... کرام، دانشور حضرات اور جماعتی رہنماؤں کو ایک مرکز پر جمع کر کے ان سے اپیل کی ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے طلب کردہ اجلاس (۲۱ جون ۲۰۰۲ء بمقام ...) میں شریک ہو کر ملک کے موجودہ حالات کے تناظر میں اپنی رائے دیں کہ کیا ان حالات میں اقلیتوں، دلتوں اور کمزوروں کی طرف سے عدم تشدد پر مبنی کسی تحریک کی ضرورت ہے اور اگر ہے تو اس کا طریقہ کار کیا ہونا چاہیے اور مطالبات کی فہرست میں کن کن امور کو شامل کیا جانا چاہیے۔

امیر الہند مدظلہ نے بڑی صفائی کے ساتھ مدعوین حضرات کو آگاہ کیا ہے کہ موجودہ صورت حال قربانی، فوری فیصلوں اور عمل کی متقاضی ہے۔ فرقہ پرستی کے خلاف طویل جنگ کے لیے ملک کو پوری منصوبہ بندی کے ساتھ کمر بستہ ہونا ہے جس کے لیے حسن تدبر، قوت فیصلہ اور جوش عمل کی ضرورت ہے۔

جمعیۃ علماء ہند اور اس کی صاحب فراست فعال قیادت کا یہ قدم انتہائی بروقت اور مناسب ہے۔ جمعیۃ علماء ہند جو قدم اٹھاتی ہے بہت سوچ سمجھ کر اٹھاتی ہے اور پھر اس کے اثرات بہت دور رس ہوتے ہیں۔ ملت ماضی میں اس کا تجربہ کر چکی ہے اور دیکھ چکی ہے کہ جمعیۃ علماء ہند جب کوئی قدم اٹھاتی ہے تو اس کا قدم اس وقت تک پیچھے نہیں ہٹا جب تک وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو جاتی ... [illegible] ... علماء ہند کے طلب کردہ اجلاس (۲۱ جون) نے اگر تحریک کا کوئی فیصلہ کیا تو ملت کو مکمل امید ہے کہ ... [illegible] ... جمعیۃ علماء ہند کے پرچم کے تلے لڑی جانے والی لڑائی میں وہ میدان کارزار سے سرخرو ہو کر ہی نکلے گی۔

خدا ان سے ... [illegible] ... ہم ... [illegible]

ہم نے ماضی سے بہت کچھ سیکھا ہے ہماری حکومت پورے پانچ سال چلے گی

میں نے کبھی اپنا نظریہ نہیں بدلا

میں نے اپنا قد بڑھانے کے لئے محنت کی ہے

وزیر اعلیٰ اتر پردیش مس مایاوتی کا انٹرویو

س: آپ نے اس سے پہلے بھی دو مرتبہ بی جے پی کے تعاون سے حکومت بنائی۔ تیسری مرتبہ کیا آپ کا اتحاد گزشتہ دو اتحادوں سے کس لحاظ سے الگ ہے؟

■ ہم نے اور بی جے پی کے لیڈروں نے یہ اتحاد کرنے سے پہلے گزشتہ دو اتحادوں کی کمیوں پر غور کیا ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ چاہے غلطیاں کسی کی بھی طرف سے ہوئی ہوں ان کو دہرایا نہیں جائے گا۔ اس کے علاوہ تجربے سے بھی آدمی کافی کچھ سیکھتا ہے۔ اس مرتبہ ایسی نوبت نہیں آنے دی جائے گی [illegible]

[illegible]

ہمیشہ اس کو آگے رکھ کر ہی چلے، یہاں تک کہ حکومت سازی بھی اسے ہی آگے رکھ کر کی گئی ہے [illegible]

س: کہا جا رہا ہے کہ اس مرتبہ آپ بھی کافی بدلی ہوئی ہیں؟

■ کوئی فرق نہیں ہے۔ میں بدلی نہیں ہوں۔ لوگوں کا میرے بارے میں نظریہ بدل گیا ہے۔ [illegible]

[illegible]

دونوں ملکوں میں سے کوئی بھی طاقت سے اپنی بات نہیں منوا سکتا

حزب المجاہدین کے منحرف کمانڈر جناب عبدالمجید ڈار کا انٹرویو

س: اب آپ ایک معروف شخصیت بن گئے ہیں [illegible]

[illegible]

بھارتیہ ہندو اور بھاجپائی ہندو میں بہت فرق ہے

معروف صحافی جناب کملیشور صاحب کی تجزیاتی تحریر

کہنے کا مطلب کیا ہے یہ بات توی ذہن واضح ہے کہ واقعات نے ملک کے دانشور طبقہ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ پہلے بھی کہہ دیا تھا کہ بھارتیہ ہندو اور بھاجپائی ہندو میں فرق کرنا ضروری ہے۔ [illegible] کہا ہے کہ [illegible] ہیں لیکن [illegible] نہیں ہیں۔ [illegible] دانشور جن کی تحقیق اور فکری ثقافت بہت صاف ستھری اور ہمہ گیر ہے وہ مسلمانوں سے بچ نکلتے آئے ہیں۔ [illegible] دانشوروں سے یہ سوال کرتا ہے [illegible] ایک عجیب سی بات ہے۔

آج ضروری ہے کہ ہندو اور ہندوتو وادی کے فرق کو واضح کیا جائے کیونکہ عوام اس فرق پر غور کرنے کے عادی ہو چکے ہیں انہوں نے آج تک اس کو پہچاننے کی کوشش ہی نہیں کی ہے۔ ہندو دھرم ایک طرز حیات ہے [illegible] کی کسی ادارے سے وابستہ نہیں [illegible] کتاب تک محدود ہے [illegible] کے فیصلے کو اس ملک نے بہت [illegible] میں [illegible] کے ہندوتو کا کام [illegible] آئے ہیں اس کے بعد [illegible] ان ہندوتو وادیوں کے بارے میں [illegible] ضروری ہو گیا ہے جن کو اس فیصلے

نے راحت دی تھی۔ ویسے بھی یہ فیصلہ ہندوؤں نے کیا تھا کسی ادارہ یا پنچ نے نہیں کیا کہ انہیں سنگھ پریوار اس ہندو کی تعریف میں نہیں آتا جو ہندوستان کے چیف جسٹس جناب جے ایس ورما نے کی تھی۔

یہ ایک اتفاق ہی ہے کہ گجرات قتل عام کے وقت بھی جسٹس ورما قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرمین ہیں جنہوں نے خون میں لت پت گجرات کا دورہ کرنے کے بعد جو رپورٹ پیش کی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ گجرات حکومت نے اپنے شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کرنے کی اپنی دستوری ذمہ داری کو پورا نہیں کیا ہے۔ اس رپورٹ سے وہ ہندو کافی تلملائے ہیں جو کل تک ان کی بے جا تعریف کر رہے تھے۔ یہی فرق ہے قانون پر مبنی فیصلے اور انسانیت پر مبنی فیصلے میں۔

اس سچائی کو نمایاں کرنا بھی ضروری ہے کہ گجرات میں مسلمانوں کا قتل عام ایک منظم کارروائی تھی اور سنگھ پریوار کا یہ کھلا ایجنڈا ہے کہ انہیں اس سیکولر اور جمہوری ملک کو ہندو راشٹر بنانا ہے اور اقلیتوں کو اگر یہاں رہنا ہے تو ان کو دوسرے درجے کا شہری اور بنیادی حقوق حاصل نہیں ہوں گے جن کی گارنٹی اس ملک کے دستور نے دی ہے۔ بحث میں نہ جا کر اب یہ صاف ہے کہ بی جے پی کا ایجنڈا وہی ہے جو مودی نے گجرات میں نافذ کیا ہے۔ مرکز میں وہ ملی جلی حکومت کی وجہ سے مجبور ہے لیکن جہاں بھی وہ اپنے بل پر حکومت بنا سکے گی وہاں وہ اپنے اسی ایجنڈے کو لاگو کرے گی۔

اس کا ثبوت یوپی اور گجرات موجود ہیں۔ یاد کریں اترپردیش کو جب بی جے پی کی اکثریت والی کلیان سنگھ کی حکومت کو جب اس بھاجپائی وزیر اعلیٰ نے دستور کے تحت وفاداری کا حلف لیا تھا عدالت اور قومی یکجہتی کونسل کو زبان دی تھی کہ بابری مسجد کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچنے دیا جائے گا لیکن ہوا کیا تھا؟ دستور سے وفاداری کا حلف لینے کے فوراً بعد اس بھاجپائی وزیر اعلیٰ نے اپنی پوری کابینہ کے ساتھ ایودھیا جا کر یہ حلف لیا تھا کہ "مندر وہیں بنائیں گے" ان کا پروگرام ہی یہ ہے کہ سرکاری اقتدار کا غلط استعمال کر کے سنگھ پریوار کے گروپ پھیلانے والے عناصر کو کھلی چھوٹ دے دی جائے پھر باقی ایجنڈا یہ خود بخود لاگو کر دیا جائے۔ ۱۹۹۲ء میں ایودھیا میں یہی ہوا تھا۔ پی اے سی کھڑی دیکھتی رہی اور مسجد کے ڈھانچے کو کارسیوکوں نے منہدم کر دیا۔

سب سے زیادہ خطرناک بات یہ ہے کہ ان نازی طاقتوں نے دستور ہند، جمہوریت اور سیکولرزم پر حملہ کر کے اس ملک کو ایک غیر اعلان شدہ خانہ جنگی کی طرف دھکیل دیا ہے جس کے بارے میں پاکستان کے معروف مصنف ایم رضا حسن نے پاکستان والے میں گجرات قتل عام سے پہلے لکھا تھا کہ ہندوستانی مسلمان دنیا کی مذہبی اقلیتوں میں سب سے زیادہ خوش قسمت ہیں کیونکہ وہ صحیح معنی میں سیکولر، جمہوری اور نئے سماج والے ملک میں رہتے ہیں۔

اب سوال صرف ہندوستانی مسلمان کی حفاظت کا نہیں بلکہ اس بھارتیہ ہندو کے طرز حیات اور اعلیٰ فکری ثقافت، اظہار رائے کی آزادی اور ہندوؤں کی ملی جلی تہذیب کی حفاظت کا بھی ہے جو ہندوتو وادی ہندوؤں کے نازی وادی فلسفے اور اصولوں سے متفق نہیں ہیں۔ سنگھی ہندوتو وادیوں کی نظر میں مسلمان اور عیسائی خطرناک ہیں لیکن جس اتحاد کے ساتھ ہندوستان کے مصنفین، صحافیوں، موسیقاروں، دانشوروں اور دیگر فنکاروں نے اپنی مزاحمت کا اظہار کیا ہے وہ ہندوستان کی تاریخ کا ایک شاندار باب ہے۔ جگہ جگہ سے مصنفین، شعراء اور فنکاروں کے گروپ گئے ہیں جو گھوم کر گجرات کے مظلوم اور غم زدہ لوگوں کو بتاتے جا رہے ہیں کہ [illegible] کی اس گھڑی میں وہ اکیلے نہیں ہیں اور جو گھناؤنا [illegible] کے ساتھ ان فاشسٹوں نے کیا ہے اس کے خلاف وہ ہندوستان کھڑا ہے جو گنگا جمنی تہذیب میں یقین رکھتا ہے۔ جگہ جگہ سے ادیب، شاعر اور فنکار گجرات پہنچ رہے ہیں [illegible] کے یوم وفات [illegible] کو فرقہ وارانہ [illegible] کے خلاف ایک مہم کے تحت ملی جلی [illegible] کے ساتھ [illegible] سے ایک سفر [illegible]۔

[illegible] ۲۳ رجون کو ایک اور [illegible] سے سفر کر کے گجرات [illegible] پر ۲۳ رجون [illegible] اسٹیشنوں سے مصنف اور صحافی اس میں شامل ہوتے جائیں گے۔ کیونکہ منصور حلاج کے الفاظ میں:

اس [illegible] کا تقاضا ہے یہی
اور [illegible] کا [illegible] ہے یہی

اور ملک کے سارے مصنفین کی طرف سے گجرات کے [illegible] پھیلانے والے حاکموں سے کہا جائے گا اور گجرات کے [illegible] کی طرف سے پوچھا جائے گا کہ

صفحۂ روزگار:
بھارتیہ ریزرو بینک میں ملازمت حاصل کریں

نوجوانوں کی ایک خاص پسند بھی ہے وہ ایسی جگہ کے میدان میں بہتر کام کر سکتا ہے۔ ان میں سے کئی لوگوں کی پسند کا حقہ بینکنگ ہوتا ہے۔ جو لوگ بینک میں کام کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے ریزرو بینک میں جانا ایک خواب ہوتا ہے۔ خصوصاً ماہر ریاضی، شماریات و اقتصادیات کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ریزرو بینک میں اپنا تعاون دے سکیں۔

بھارتیہ ریزرو بینک ملک کے بینکوں کا سب سے بڑا ادارہ ہے یہاں کام کرنا باعث فخر ہے۔ یہاں کا کام چند لفظوں سے سمجھا جاتا ہے۔ ریزرو بینک کی پالیسیاں ملک کی معیشت کو کافی حد تک متاثر کرتی ہیں۔ اس لیے اس ادارے سے جڑے ہر فرد کا کام اہم ہے۔

یہاں بہت سے عہدوں میں سے ایک ہے اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر۔ اس ادارے کا شماریاتی تجزیہ اور کمپیوٹر شعبہ اسسٹنٹ اور مختلف شعبوں کے استعمال کے لیے آنکڑے تیار کرنے اور ان کو جمع کرنے کا کام کرتا ہے اور اسسٹنٹ [illegible] اس کام کو بخوبی انجام دیتا ہے۔ اس کی تقرری سے متعلق تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

تعلیمی لیاقت

کم سے کم ۵۵ فی صدی نمبروں کے ساتھ شماریات، ریاضی، یا اقتصادیات میں ماسٹر ڈگری یا کم سے کم ۵۵ فی صدی نمبروں کے ساتھ مساوی ڈگریاں، ماسٹر ڈگری اور کسی اہم ادارے سے شماریات یا متعلقہ مضمون میں ایک سال کا پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ یا کم سے کم ۵۵ فی صد نمبروں کے ساتھ بھارتیہ سانکھیکی سنستھان سے ایم اسٹیٹ ڈگری۔

درخواست دینے کیلئے مقررہ تاریخ کو ۲۲ سال سے کم اور ۳۰ سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

انوسوچت جاتی۔ انوسوچت جن جاتی کے امیدواروں کی عمر میں زیادہ سے زیادہ ۵ سال کی رعایت۔

او بی سی کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ ۳ سال کی چھوٹ، ایم فل اور پی ایچ ڈی ڈگری والوں کو عمر میں زیادہ سے زیادہ بالترتیب ۲ سال اور ۴ سال کی چھوٹ۔

کسی منظور شدہ ہندوستانی [illegible] میں رہ جانے والے [illegible] کا تجربہ رکھنے والوں کو ان کے تجربہ کی بنیاد پر عمر میں زیادہ سے زیادہ ۳ سال کی رعایت دی جا سکتی ہے۔

انتخابی عمل

اس کے لیے انتخاب تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ تحریری امتحان آبجیکٹو اور تحریری دونوں طرح کا ہوتا ہے۔ سوال نامے ہندی اور انگریزی دونوں میں ہوتے ہیں۔ انٹرویو بھی کسی بھی زبان میں دے سکتے ہیں۔ پرچوں کے متعلق جانکاری وقت وقت پر [illegible] میں آتی رہتی ہے۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ جو امیدوار پچھلے پرچے میں اچھے نمبر لاتے ہیں انہیں کے دوسرے پرچے کی جانچ کی جاتی ہے۔ آخری انتخاب تحریری امتحان اور انٹرویو کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اس سے متعلق تفصیلی جانکاری کے لیے روزگار سماچار میں دیکھا جا سکتا ہے۔ خالی اسامیوں کی اطلاع بھی اس میں دی جاتی ہے۔

صدر جمہوریہ کا انتخاب

ایک تجزیہ

ہندوستان کے بارہویں صدر کے لیے انتخاب کا عمل اب جلد ہی شروع ہونے والا ہے۔ موجودہ صدر کے آر نارائنن کی مدت ۲۴ جولائی کو مکمل ہونے والی ہے۔ لہٰذا اگلے [illegible] کہنا تھوڑا مشکل ہے۔ ملک کے زیادہ تر لوگوں کو یہ معلوم ہی نہیں ہے کہ آخر [illegible] صدر کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟ آئین کی دفعہ ۵۴ کے مطابق صدر کا [illegible]

عبدالکلام نے این ڈی اے کی پیشکش قبول کر لی

[illegible]

پانچ سال کے لیے صدر کا انتخاب اس سے پہلے ہی ہو جانا چاہیے۔ [illegible]

انتخاب پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں اور ریاستی اسمبلیوں کے منتخب ممبران پر مشتمل الیکٹورل کالج [illegible]

[illegible]

کانگریس	
لوک سبھا ممبر	۱۱۲
راجیہ سبھا ممبر	[illegible]
کل ممبر	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی + ایم ایل اے)	[illegible]

راشٹریہ جنتا دل	
لوک سبھا ممبر	[illegible]
راجیہ سبھا ممبر	[illegible]
کل ممبر	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی + ایم ایل اے)	[illegible]

بی جے پی	
لوک سبھا ممبر	۱۸۰
راجیہ سبھا ممبر	[illegible]
کل ممبر	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی + ایم ایل اے)	[illegible]

درمک	
لوک سبھا ممبر	[illegible]
راجیہ سبھا ممبر	[illegible]
کل ممبر	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی + ایم ایل اے)	[illegible]

راشٹروادی کانگریس	
لوک سبھا ممبر	[illegible]
راجیہ سبھا ممبر	[illegible]
کل ممبر	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی + ایم ایل اے)	[illegible]

تیلگو دیشم	
لوک سبھا ممبر	[illegible]
راجیہ سبھا ممبر	[illegible]
کل ممبر	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی + ایم ایل اے)	[illegible]

سماج وادی پارٹی	
لوک سبھا ممبر	[illegible]
راجیہ سبھا ممبر	[illegible]
کل ممبر	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی + ایم ایل اے)	[illegible]

انا درمک	
لوک سبھا ممبر	[illegible]
راجیہ سبھا ممبر	[illegible]
کل ممبر	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی + ایم ایل اے)	[illegible]

یوں بھی مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی اسمبلیوں کے [illegible] آئین کی دفعہ ۵۵ میں کہا گیا ہے کہ صدر کے انتخاب میں مختلف ریاستوں کی نمائندگی میں یکسانیت ہوگی [illegible]

[illegible]

صدارتی الیکشن میں ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]	آسمبلی نشستوں کی تعداد	ریاست	نمبر شمار
[illegible]	۲۹۴	آندھرا پردیش	۱
[illegible]	۶۰	اروناچل پردیش	۲
[illegible]	۱۲۶	آسام	۳
[illegible]	۲۴۳	بہار	۴
[illegible]	۹۰	چھتیس گڑھ	۵
[illegible]	۴۰	گوا	۶
[illegible]	۱۸۲	گجرات	۷
[illegible]	۹۰	ہریانہ	۸
[illegible]	۶۸	ہماچل پردیش	۹
[illegible]	۸۷	جموں کشمیر	۱۰
[illegible]	۸۱	جھارکھنڈ	۱۱
[illegible]	۲۲۴	کرناٹک	۱۲
[illegible]	۱۴۰	کیرل	۱۳
[illegible]	۲۳۰	مدھیہ پردیش	۱۴
[illegible]	۲۸۸	مہاراشٹر	۱۵
[illegible]	۶۰	منی پور	۱۶
[illegible]	۶۰	میگھالیہ	۱۷
[illegible]	۴۰	میزورم	۱۸
[illegible]	۶۰	ناگالینڈ	۱۹
[illegible]	۱۴۷	اڑیسہ	۲۰
[illegible]	۱۱۷	پنجاب	۲۱
[illegible]	۲۰۰	راجستھان	۲۲
[illegible]	۳۲	سکم	۲۳
[illegible]	۲۳۴	تمل ناڈو	۲۴
[illegible]	۶۰	تری پورہ	۲۵
[illegible]	۴۰۳	اتر پردیش	۲۶
[illegible]	۷۰	اترانچل	۲۷
[illegible]	۲۹۴	مغربی بنگال	۲۸
[illegible]	۷۰	دہلی	۲۹
[illegible]	۳۰	پانڈیچری	۳۰
[illegible]	[illegible]	میزان	

عالم اسلام

پاکستان میں یورینیم بنانے کی رفتار تیز

پاکستان نے ابھی حال ہی میں استعمال ہونے والی یورینیم کی تیاری کی رفتار تیز کر دی ہے اور امکان ہے کہ اس کے پاس اندازے سے زیادہ نیوکلیئر ہتھیار جمع ہو جائیں گے۔ اسلام آباد کی قائد اعظم یونیورسٹی کے نیوکلیائی فزکس کے پروفیسر پرویز ہود بھائی نے جرمن ریڈیو کے ایک انٹرویو میں بتایا کہ سائنسداں کارگل کی لڑائی کے بعد گزشتہ تین برسوں سے تین خفیہ مقاموں پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس وقت ہندوستان کے ساتھ نیوکلیائی تصادم کا خطرہ پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔

بنگلہ دیش کا راہداری کی سہولت دینے سے انکار

بنگلہ دیش کی قومی اسمبلی نے ہندوستان کو راہداری کی سہولت دینے کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سہولت سے نہ صرف ملک کے وقار کے لئے بلکہ معاشی، سیاسی اور جغرافیائی ماحول کے لئے بھی خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ واضح ہو کہ اس سہولت کے تحت بنگلہ دیش سے راہداری کے ذریعے ہندوستان کو ریاست آسام کے پسماندہ مشرقی حصہ تری پورہ تک مال و اسباب پہنچانے کی اجازت کے لئے ہندوستان بنگلہ دیش پر دباؤ ڈال رہا ہے کیونکہ اس کے ذریعے آسام اور تری پورہ کے بیچ کی دوری کم ہو جائے گی۔

نئی کابینہ کا اعلان

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ وہ دو دن کے اندر نئی کابینہ کا اعلان کر دیں گے۔ موجودہ کابینہ میں [illegible] اراکین ہیں جن میں سات ایسے وزیر ہیں جن کے پاس کوئی قلمدان نہیں ہے۔ ابھی تک انہوں نے کوئی اشارہ بھی نہیں دیا ہے کہ نئی کابینہ کیسی ہوگی۔ عام خیال یہ پایا جاتا ہے کہ اس کابینہ میں [illegible] ہے۔ اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ عرفات ایک وزیر اعظم کی تقرری بھی کریں اور اسے کچھ اختیارات بھی دیں۔ اس وقت پورے اختیارات عرفات کے پاس ہیں۔

صحافیوں کو دبانے کیلئے قانون

پاکستان کی فوجی حکومت نے صحافیوں [illegible] کے لئے قوانین تیار کئے ہیں جن کے مطابق [illegible]

[illegible]

[illegible]

عالمی خبریں

امریکی و جاپانی کمپنیاں بحران کا شکار

۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کے دہشت گردی کے واقعے کے بعد پیدا ہونے والے بحران کی آڑ میں ڈھائی ارب ڈالر کی بیمہ کمپنیوں میں دعووں کا تذکرہ ... گیا ہے۔ ... اسٹریٹ جرنل کے مطابق امریکی انشورنس کمپنی ... کے بیمہ سے متعلق ہے جس پر ڈھائی ارب ڈالر کے دعوے کی ادائیگی واجب الادا ہے۔ جاپان کی تین بڑی کمپنیاں اور کچھ امریکی کمپنیاں اپنے بیمہ ہولڈروں کو دعووں کی ادائیگیاں کرنے سے قاصر ہو چکی ہیں۔

اتحادی افواج کے پاس دھماکے

مشرقی افغانستان میں اتحادی افواج کے ٹھکانوں کے پاس کئی دھماکے ہوئے ہیں۔ ... [illegible]

لنکا ... حکومت مذاکرات

سری لنکا میں حکومت اور ... کے درمیان ... [illegible]

نیپال میں دوبارہ ایمرجنسی

ماؤنوازوں کی شورش سے نمٹنے کے لیے نیپال میں دوبارہ ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ ... [illegible]

یونیورسٹی میں داخلے کیلئے انگریزی کا امتحان

ہانگ کانگ کے سرکاری اسکولوں سے ... [illegible]

ماؤنوازوں کو مسل ... [illegible]

... [illegible]

... عمل سے گذر کر مکمل ہوتا ہے

شادی کے وقت امیدواروں کے لائق ہے ... [illegible]

چونکہ صدر کا انتخاب مناسب نمائندگی ... [illegible]

قیمت میں فرق ہوتا ہے۔ اسی لیے کامیاب اور منتخب قرار دیے جانے کیلئے ایک مقررہ ووٹ ... ایک تعداد طے کرنی پڑتی ہے۔ ... [illegible]

کانگریس بھی عبدالکلام کی حمایت کرے گی

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] (باقی صفحہ ... پر)

بیجو جنتا دل

لوک سبھا ممبران	...
راجیہ سبھا ممبران	...
کل ممبران	...
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

شو سینا

لوک سبھا ممبران	۱۵
راجیہ سبھا ممبران	۵
کل ممبران	۲۰
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

ترنمول کانگریس

لوک سبھا ممبران	۹
راجیہ سبھا ممبران	۱
کل ممبران	۱۰
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

سمتا/جنتا دل (یو)

لوک سبھا ممبران	[illegible]
راجیہ سبھا ممبران	[illegible]
کل ممبران	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

لوک دل اجیت

ممبران پارلیمنٹ ووٹ	[illegible]
ممبران اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

بہوجن سماج پارٹی

لوک سبھا ممبران	[illegible]
راجیہ سبھا ممبران	[illegible]
کل ممبران	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

نیشنل کانفرنس

ممبران پارلیمنٹ ووٹ	[illegible]
ممبران اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

اکالی دل

ممبران پارلیمنٹ ووٹ	[illegible]
ممبران اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

کمیونسٹ محاذ

لوک سبھا ممبران	[illegible]
راجیہ سبھا ممبران	[illegible]
کل ممبران	[illegible]
کل پارلیمانی ووٹ	[illegible]
کل اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

لوک دل چوٹالہ

ممبران پارلیمنٹ ووٹ	[illegible]
ممبران اسمبلی ووٹ	[illegible]
کل ووٹ (ایم پی و ایم ایل اے)	[illegible]

ایک ... [illegible]

(الف) عہدہ صدر کے عہدے کے لیے ... [illegible]

صدر کے انتخاب کے لیے انتخابی کمیشن ... [illegible]

... ملی کے ووٹ کی قیمت

ریاست کے کل منتخب ممبران کے ووٹوں کی قیمت	...
[illegible]	[illegible]

دنیا میں ہر بچہ فطرت سلیم کے ساتھ قدم رکھتا ہے

تحریر: مولانا عبدالماجد دریا آبادی

اگر آپ خود صاحب اولاد ہیں یا آپ کے کسی عزیز یا دوست کی اولاد آپ کی نگرانی میں ہے تو آپ نے بھی ان کی تربیت کے طریقوں پر غور فرمایا ہے؟ آپ نے بھی اندازہ کیا ہے کہ اس سے کتنی اہم ذمہ داریاں آپ پر عائد ہوتی ہیں؟ اور یہ کہ آپ ان ذمہ داریوں کو کس حد تک پورا کر رہے ہیں؟ ان بچوں کی آئندہ زندگیوں کا بنا بگڑنا، سنورنا یا اجڑنا ایک بڑی حد تک آپ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ ہر بچہ دنیا میں فطرت سلیم کے ساتھ قدم رکھتا ہے، اس کو سیدھی راہ سے ہٹا کر غلط راستوں پر ڈالنے والے عموماً اس کے ماں باپ اور پرورش کرنے والے ہی ہوتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کا دامن تربیت اس حیثیت سے داغدار نکلے۔ ذرا سوچ لیجیے کہ کہیں خدانخواستہ آپ کی غفلت و بے توجہی آپ کی فرد اعمال میں اسی جرم کے عنوان کا اضافہ تو نہیں کر رہی ہے؟

کیا "اچھی تربیت" اعلیٰ تعلیم کے مترادف ہے؟ کیا یہ مقصد یوں پورا ہو سکتا ہے کہ بچوں کے دلوں پر حد سے زیادہ رعب و خوف طاری کر دیا جائے اور انہیں گویا بالکل بے دست و پا بنا دیا جائے؟ پھر کیا ضرورت سے زیادہ لاڈ اور پیار مفید ہوگا؟ کیا اچھی تربیت کی غرض یوں حاصل ہو سکتی ہے کہ بچے تمام تر بچوں کے ہاتھ میں دے دیے جائیں اور ان کی ہر ضد کو بلا روک ٹوک پورا کرنا ضروری سمجھ لیا جائے؟ [illegible]

[illegible]

عبادت گزار بندہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا کون ہے جو مجھ سے ان احکام کو لے جائے اور ان پر عمل کرے یا عمل کرنے والے شخص کو سکھائے جو ان باتوں پر عمل کرے۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ان احکام اور نصیحتوں پر عمل کرنے کے لیے حاضر ہوں پس آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور یہ پانچ نصیحتیں فرمائیں۔ ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچاؤ جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہارا شمار بہترین عبادت گزار بندوں میں ہوگا۔ جو چیز اللہ تعالیٰ نے تمہاری قسمت میں لکھ دی ہے اس پر ہر حال میں راضی اور شاکر رہو، اگر تم ایسا کرو گے تو تمہارا شمار دنیا کے غنی ترین لوگوں میں ہوگا۔ اپنے پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرو، اگر تم ایسا کرو گے تو تم مومن کامل بن جاؤ گے، جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے بھی وہی پسند کرو، اگر تم ایسا کرو گے تو تم کامل مسلمان ہو جاؤ گے۔ زیادہ مت ہنسا کرو اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ (جامع ترمذی)

[illegible]

اللہ والے

1. زمین پر عاجزی اور وقار سے چلتے ہیں۔
2. جاہلوں سے الجھتے نہیں۔
3. اپنی راتیں سجدہ اور قیام میں گزارتے ہیں۔
4. جہنم کے عذاب سے پناہ طلب کرتے ہیں۔
5. اسراف اور بخل کے بجائے خرچ میں میانہ روی سے کام لیتے ہیں۔
6. اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتے۔
7. ناحق قتل نہیں کرتے۔
8. زنا کے مرتکب نہیں ہوتے [illegible]
9. جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔
10. اپنی شرافت کا پاس و لحاظ رکھتے ہوئے لغو باتوں سے بچتے ہیں۔
11. اللہ کی آیات کا معاملہ [illegible] ہیں۔
12. اور اللہ سے دعا کیا کرتے ہوئے کہتے ہیں [illegible]

(سورۃ الفرقان [illegible])

نصیحت

[illegible]

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقۂ تعلیم و تربیت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات بات کی اہمیت کو بتانے اور ہوشیار کرنے کے لیے کلام کی ابتداء قسم سے کرتے تھے۔ امام مسلم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انھوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جنت میں اس وقت تک نہیں داخل ہو گے جب تک کہ ایمان نہ لاؤ، اور ایمان نہیں لا سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرو، کیا میں تم کو ایک چیز نہ بتا دوں کہ جب اس کو کرو تو آپس میں محبت پیدا ہو جائے؟ آپس میں سلام کو رواج دو۔"

امام نووی اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ اس میں مسلمانوں کو سلام کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے۔ [illegible]

[illegible]

نعت پاک

[illegible]

ساقیِ کوثر یاد آتے ہیں

حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد [illegible]

[illegible]

گجرات کے فسادات کے لیے ہندوستان کی مرکزی حکومت اور گجرات کی بی جے پی حکومت ذمہ دار ہے

امریکہ کے "بین الاقوامی مذہبی آزادی کمیشن" کی رپورٹ میں انکشاف

امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی سماعت کے دوران ہندوستان کی مرکزی حکومت اور گجرات کی حکومت پر سخت تنقید کی گئی ہے۔ کمیشن نے مشورہ دیا ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ امریکہ سے ہندوستانی شہری جو پیسہ ہندوستان بھیجتے ہیں اس کا استعمال اس تشدد میں نہ ہونے پائے جو گجرات میں تین ماہ تک جاری رہا ہے۔ تشدد کی ان وارداتوں میں ہزاروں لوگوں کو اس لئے مار ڈالا گیا کہ وہ مسلمان تھے۔ علاوہ ازیں اس بات سے بھی کمیشن کو سخت تشویش ہے کہ خود گجرات کی حکومت اور پولیس بھی اس تشدد میں ملوث تھی۔ کمیشن کے چیئرمین اور کمشنر فیلس گیئر نے گجرات پر رپورٹ کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ "کمیشن اس بات میں یقین رکھتا ہے کہ امریکی حکومت کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ حکومت ہند کو اس بات کیلئے تیار کرے کہ وہ ایسا ماحول بنائے جہاں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی زیادہ سے زیادہ [illegible] ہو سکے۔"

کمیشن کو اس بات پر بھی تشویش ہے کہ گجرات میں مسلمانوں پر ہونے والے حملوں کے خلاف امریکی حکومت نے ہندوستان سے کوئی سخت احتجاج نہیں کیا۔ "ہمیں امید ہے کہ واشنگٹن اس سلسلہ میں گہرائی سے غور کرے گا اور اپنے یہاں رائج قوانین کی روشنی میں کچھ مزید سفارشات کرے گا کیونکہ گجرات میں تشدد مسلمانوں کے خلاف شروع کیا گیا تھا جسے کبھی قتل عام، کبھی نسل کشی اور کبھی نسلی تطہیر کا نام دیا گیا ہے۔"

ولاوارے یونیورسٹی کے ماجد حسین نے کمیشن کے سامنے بیان دیتے ہوئے کہا کہ "گو گجرات میں ہندو نقطۂ نظر سے دیکھیں تو ہندو مذہب کل والا اور پرامن مذہب رہا ہے تاہم گجرات کے تشدد نے اس نقطۂ نظر کو کمزور کر دیا ہے۔"

ماجد حسین خود بھی اس تشدد کا شکار ہو چکے ہیں کیونکہ اس تشدد کے دوران ان کے خسر احسان جعفری سابق ممبر پارلیمنٹ کو بھی زندہ جلا دیا گیا تھا۔

مسٹر حسین نے پینل کے ممبران کو بتایا کہ اس حقیقت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ حکومت گجرات نے فسادیوں کو مسلمانوں کو مارنے کی کھلی چھوٹ دے دی تھی یہی وجہ ہے کہ پولیس خاموش تماشائی بنی رہی۔

واسن سینٹر کے راورٹ ہفناوے نے کمیشن کو بتایا کہ "ہم نے مظالم اور تشدد کے ایسے واقعات دیکھے ہیں جن سے انسانیت شرمسار ہو جاتی ہے۔ جیسی بربریت کا ثبوت دیا گیا وہ نہایت شرمناک ہے۔ ہمارے دل ان لوگوں کے لئے بے چین ہیں جن کو اس تشدد کا شکار بنایا گیا۔" انھوں نے کہا کہ امریکہ جیسے حقوق انسانی کے علمبردار ملک کو گجرات جیسے سانحہ سے صرف نظر نہیں کرنا چاہئے۔ گجرات میں جو کچھ ہوا وہ اس بات کا متقاضی ہے کہ اس پر سخت ردعمل کا اظہار کیا جائے۔"

اس سلسلہ میں جو اہم سفارشات کی گئیں ان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "امریکہ اور کمیشن کو اس بات کو صاف طور پر کہہ دینا چاہئے کہ ہندوستان میں جو تشدد کا یہ سلسلہ جاری ہے اس کو بند کیا جانا چاہئے۔ ہندوستان میں مقیم سینئر امریکی افسران اور خود امریکی سفیر کو فساد زدہ علاقوں کا دورہ کرنا چاہئے تاکہ تشدد کے شکار پریشان حال لوگوں سے امریکی ہمدردی کا اظہار ہو سکے۔ ان میں مسلم پناہ گزین کیمپوں کا دورہ بھی شامل ہے۔"

ایک مشورہ یہ بھی دیا گیا کہ امریکہ میں مقیم فیڈریشن آف انڈیا کو چاہئے کہ وہ گجرات میں ہوئے مسلمانوں کے قتل عام کی سخت مذمت کرے اور امریکی کانگریس کے دونوں ایوان بھی اس سلسلہ میں مذمتی قرارداد منظور کریں۔

گذشتہ ہفتہ ۱۰ جون کو منعقدہ اس میٹنگ کا خاص مقصد یہ پتہ لگانا تھا کہ کہیں امریکہ میں مقیم ہندو انتہاپسندوں کی جانب سے بھیجا جانے والا پیسہ گجرات میں مسلمانوں کے قتل اور ان پر تشدد میں تو استعمال نہیں کیا گیا ہے۔

بیان میں آگے کہا گیا کہ امریکہ سے بھیجے گئے اور آنے جانے پر ایک سرکاری جانچ کمیٹی کا ہونا ضروری ہے۔ [illegible] کہیں اس سلسلہ میں امریکی قوانین کی خلاف ورزی تو نہیں کی جا رہی ہے۔ ◻◻

بی جے پی صدر کلراج مشرا کے استعفے نے پارٹی ڈسپلن کی قلعی کھول دی

منظم ڈسپلن، شاندار کردار اور مجموعی فکر کی بات کرتے رہنے والی بی جے پی کے اندر اسے زیادہ اختلافات ہوں گے اس کی امید [illegible] بی جے پی کے کٹر حامیوں کو بھی نہیں ہو گی۔ [illegible] کلراج مشرا کا ریاستی پارٹی صدر کے عہدے سے استعفیٰ [illegible] اختلافات کی [illegible] بی جے پی لیڈروں کے جھگڑے آپس میں کافی عرصہ سے چلے آ رہے ہیں ان کو اس استعفے نے اور زیادہ طول دے دیا ہے۔ اس استعفے کے پیچھے کیا راز چھپے ہوئے ہیں۔ اس حقیقت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ ریاستی بی جے پی کی کلیں [illegible] اسمبلی انتخابات کے بعد سے [illegible] اور اس وقت پارٹی کی اسمبلی میں کرسی شکست کے لئے ریاستی قیادت کے ساتھ مرکزی قیادت کو بھی ذمہ دار سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس وقت خود امتحانات لڑنے اور حکومت بنانے کا دعویٰ کرنے والے بی اس کا تصور پارٹی کارکنان کے اوپر براہ راست ڈالنے میں بجلت محسوس نہیں کر رہے تھے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مجلس عاملہ کی ناراضگی سے بچنے کیلئے سخت عمل کے طور پر انھوں نے یہ استعفیٰ دیا ہو گا۔ مرکزی کابینہ میں کلراج مشرا کو نہیں لیے جانے سے بھی استعفے کو جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ ناراضگی کی ایک وجہ یہ بھی رہی ہو گی کہ پچھلے انتخابات کے دوران بی ایس پی اور بی جے پی کی مخلوط حکومت میں رکاوٹ ریاستی بی جے پی لیڈروں نے کیوں تعاون نہیں کیا؟ [illegible] بی جے پی کی اندرونی پھوٹ اس وقت سامنے آ گئی تھی جب وہ وزرائے اعلیٰ کے مسئلہ پر [illegible] کے الزام میں بنا دیا گیا تھا اس سے پہلے بھی بی جے پی کے چار ممبران پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ، [illegible] پر سادھ سنگھ اور پانچ درجن پرانے اراکان کی انتخاب کے دوران سرگرمیوں کی رپورٹ پر کلراج مشرا کے تبصرے پر راج ناتھ سنگھ اور لال جی ٹنڈن نے کوئی غور نہیں کیا تھا۔ اس وقت بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اور وزیر آبپاشی اوم پرکاش سنگھ کے اوپر بھی ایسے ہی الزامات لگے تھے۔ بی جے پی لیڈر لال جی کی ایک تصویر [illegible] دوسری تصویر مایاوتی نے ۳ جون کو دکھائی۔ جب مایاوتی نے راج ناتھ سنگھ کے زمانے میں [illegible] پسماندہ اور انتہائی [illegible] کے لئے منظور شدہ ریزرویشن کو رد کرنے کی کہانی بیان کر کے بی جے پی کی گروپ بندی کو واضح کر دیا تھا۔ مایاوتی نے اوم پرکاش کا [illegible] راج ناتھ سنگھ کی فکر کرتی ہے یا پسماندہ اور دلتوں کی۔ اس جلسے میں لال جی ٹنڈن اور ہکم سنگھ کا نام بھی سامنے آیا تھا جس سے صاف ظاہر ہے کہ بی جے پی میں گروپ بندی اور انتشار چاہے دنوں سے جاری ہے اور کلراج مشرا کا استعفیٰ اسی گروپ بندی کا نتیجہ ہے۔ ◻◻

دیش مکھ کرسی بچانے میں کامیاب

۱۴۳ کے مقابلے میں ۱۴۳ ووٹ حاصل، پانچ سال کی مدت پوری کرنے کا دعویٰ

[illegible]

بی جے پی لیڈروں کی رابطہ کمیٹی سے برخاستگی؟

[illegible]

کلکتہ اور اس کے اطراف میں کامیاب اصلاح معاشرہ پروگرام

رپورٹ: مولانا شوکت علی قاسمی بستوی

وشو ہندو پریشد جیسی دہشت گرد تنظیموں پر پابندی لگائی جائے

مہتمم دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب کا بیان

حادثۂ وفات

بقیہ: منظر پس منظر

فہرست عطیہ دہندگان ریلیف فنڈ جمعیۃ علماء ہند برائے گجرات

قسط ۵

بذریعہ وصی کمال صاحب

[illegible]

(جاری)

بقیہ: صدر جمہوریہ کا انتخاب

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 17/18 June 2002
21 - 27 JUNE 2002
R. N. I. NO. - 38985/82
Postal Registration No. - DL - 11052/2002

منظر پس منظر،

منصور علی خاں بھادر

سچی باتیں
دہشت گردی کے اسباب
حقیقت اور بدگمانی
جنگ روکنے کی تدابیر

سچی باتیں

حالیہ دنوں میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ کے ماحول میں کسی سیاسی لیڈر کی کوئی صحت مند آواز سنائی نہیں دی بلکہ معلوم ہوتا رہا کہ جنگ کا جنون غالب آ گیا ہے اور امن کی کمزور آواز جنگ کے شور میں دب گئی ہے۔ اور اب جنگ بین الاقوامی ہو رہا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان میں مشہور گاندھیائی خاتون محترمہ نرملا دیش پانڈے نے اپنی زبان کھولی اور ایک اردو روزنامہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ "جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں اور یہ خود ایک مسئلہ ہے۔" پہلی بار ہندوستان کے ایک لیڈر نے صاف گوئی بات کی ہے۔ انھوں نے راشٹریہ سہارا کے ساتھ ایک حالیہ انٹرویو میں کہا کہ "دونوں ملکوں میں جنگ کا جو ماحول بنا ہوا ہے یہ دونوں طرف کے خود غرض سیاستدانوں کی دین ہے۔ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں بلکہ یہ خود ایک تشویشناک مسئلہ ہے۔" محترمہ نرملا دیش پانڈے نے اپنے اس انٹرویو میں اور بھی کئی اچھی باتیں کہی ہیں۔ جیسے انھوں نے افغانستان کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ میں ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر ۱۱ ستمبر کے دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردوں کو سبق سکھانے کیلئے امریکہ نے ایک غریب ملک افغانستان کو پوری طرح تباہ و برباد اور زندہ انسانوں کا قبرستان بنا دیا لیکن کیا امریکہ اتنی بڑی انسانی تباہی کے بعد دہشت گردی کا خاتمہ کر سکا ہے؟ اس نے جو کچھ افغانستان میں کیا آنے والی نسلیں اس کو امریکی دہشت گردی کے نام سے یاد رکھیں گی۔" ہندوستان اور پاکستان کے درمیان نیوکلیائی جنگ کے خطرہ سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انھوں نے بہت سوچی سمجھی گہری اور بڑی بات کہی کہ ایسی جنگ کی باتیں کرنے والے ہمارے ۹۰ فیصد ممبران پارلیمنٹ کو یہ معلوم نہیں کہ ایٹمی جنگ کی تباہی کیا ہوتی ہے۔ خدانخواستہ ایک ایٹم بم دہلی پر گرتا ہے تو اس کے آس پاس کے کئی شہر اس کی زد میں آ جائیں گے اور یہ شہر جو کبھی چہکار تھا یہاں زندہ انسانوں کی جلتی ہوئی لاشوں میں تبدیل ہو جائیں گی۔" انھوں نے ہندوستان اور پاکستان کے سربراہوں نیز عوام سے [illegible] بھی کی کہ وہ کسی حالت میں جنگ نہ ہونے دیں۔ دہشت گردی کو بہانہ بنا کر دونوں ملک آمنے سامنے ہیں اور جنگ کے لیے دونوں ایک دوسرے کو للکار رہے ہیں جنگ کے بعد بھی دونوں ملکوں کے سربراہوں کو ایک میز پر بیٹھنا پڑے گا۔

دہشت گردی کے اسباب

محترمہ نرملا دیش پانڈے نے دونوں ملکوں کے باہمی تنازعات کو گفتگو کے ذریعہ حل کرنے پر زور دیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ "دہشت گردی کا اگر خاتمہ کرنا ہے تو اس کی بنیادی وجوہات کا حل تلاش کرنا ہوگا۔" انھوں نے کافی عرصہ کے بعد یہ انکشاف بھی کیا کہ جب وہ ۲۵ ہندو اور ۲۵ مسلمانوں کا وفد لے کر گجرات گئیں تو انسانی خون کے پیاسوں نے کہا کہ اپنے مسلمان ساتھیوں کو ہمارے حوالہ کرو ورنہ ہم سب کو زندہ جلا دیں گے۔ ہم نے اپنے مسلم ساتھیوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا اور ہمارے وفد میں شامل سابق ایئر مارشل [illegible] نے فوج کے ذمہ داروں سے رابطہ قائم کیا۔ فوج نے ہمیں تحفظ فراہم کیا۔ [illegible]

حقیقت اور بدگمانی

[illegible]

جنگ روکنے کی تدابیر

[illegible]

(باقی صفحہ ۲ پر)

خریداران متوجہ ہوں

[illegible]

۳۰ جون ۲۰۰۲ء

[illegible] (منیجر)

الجمعیۃ
پرنٹر و ناشر : مولانا اسعد مدنی
مدیر : محمد حنیف [illegible]
منتظم : [illegible]
مقام اشاعت : [illegible] بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی-۱۱۰۰۰۲
مطبوعہ : [illegible]

گجرات کے ہولناک فساد کے متاثرین کی بھرپور امداد و اعانت کیجئے۔ امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہٗ کی اپیل